



# भारत का राजपत्र

THE GAZETTE OF INDIA

دی گزٹ آف انڈیا

असाधारण

EXTRAORDINARY

غیر معمولی

भाग XVII

अनुभाग I

PART XVII

SECTION I

XVII حصہ

سچیں I

प्राधिकार से प्रकाशित

PUBLISHED BY AUTHORITY

اُخْرَائِي سے شائع کیا گیا

सं. I	नई दिल्ली	मंगलवार	2, अगस्त 2005/11	श्रावण, 1927	(शक)	खंड I
No. I	New Delhi	Tuesday	2, August 2005/11	Sravana, 1927	(Saka)	Vol. I
نمبر I	نئی دہلی	مکالم	2005ء 2/11	سادون 1927	(قمری)	جلد I

## विधि और न्याय मंत्रालय (विधायी विभाग)

नई दिल्ली, 30 मार्च, 2003/बैत्र 9, 1925 (शक)

“कौमी अकलीयत कमीशन एकट 1992”, “कौमी पसमांदा तबकात कमीशन एकट, 1993”, “कौमी कमीशन बराए ख्वातीन एकट, 1990” और “अयोध्या में मअययन रक्बे का हसूल एकट, 1993” का उद्दृ अनुवाद राष्ट्रपति के प्राधिकार से प्रकाशित किया जाता है और यह प्राधिकृत पाठ (केन्द्रीय विधि) अधिनियम, 1973 की धारा 2 के खंड (क) अधीन उसका उद्दृ में प्राधिकृत पाठ समझा जाएगा।

MINISTRY OF LAW AND JUSTICE  
(LEGISLATIVE DEPARTMENT)

New Delhi, 30th March, 2003/Chaiter 9, 1925 (Saka)

The translation in Urdu of the following Acts, namely:- "The National Commission for Minorities Act, 1992", "The National Commission for Backward Classes Act, 1993", "The National Commission for Women Act, 1990", and "The Acquisition of Certain Area At Ayodhya Act, 1993" is hereby published under the authority of the President and shall be deemed to be the authoritative text thereof in Urdu under clause (a) of section 2 of the Authoritative Texts (Central Laws) Act, 1973.

## وزارت قانون اور انصاف (محکمہ وضع قانون)

مندرجہ ذیل ایکش بعنوان: ”قوی اقلیت کمیشن ایکٹ 1992“، ”قوی پسامنہ طبقات کمیشن ایکٹ، 1993“، ”قوی کمیشن برائے خواتین ایکٹ، 1990“ اور ”ایودھیا میں معین رقبے کا حصول ایکٹ، 1993“ کا اردو ترجمہ صدر کی اخباری سے شائع کیا جا رہا ہے اور یہ مستند متن (مرکزی قوانین) ایکٹ 1973 کی دفعہ 2 کے فقرہ (الف) کے تحت اس کا اردو میں مستند متن سمجھا جائے گا۔

# قومی اقلیت کمیشن ایکٹ، 1992

(نمبر 19 بابت 1992)

(کیم جنوری 2002ء تک ترمیم شدہ)

(17 مئی، 1992)

ایکٹ تاکہ اقلیتوں کے لیے قومی کمیشن تشکیل دینے اور اس سے مدد یا خدمتی امور کی توضیح کی جائے۔ پارلیمنٹ جمہوریہ بھارت کے تینتالیسویں سال میں حسب ذیل قانون وضع کرتی ہے:-

باب 1

## ابتدائیہ

### مختصر نام، وسعت اور نفاذ

- 1-(1) اس ایکٹ کو قومی اقلیت کمیشن ایکٹ، 1992 کہا جاسکے گا۔
- (2) مساوئے ریاست جموں و کشمیر کے یہ سارے بھارت سے متعلق ہوگا۔
- (3) یہ اس تاریخ سے نافذ ہوگا جو (\*) مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اعلان نامہ کے ذریعہ مقرر کرے۔

### تعریفات

2- اس ایکٹ میں بجز اس کے کہ سیاق عبارت سے دیگر طور پر مطلوب ہو۔

(الف) ”کمیشن“ سے دفعہ 3 کے تحت تشکیل دیا گیا اقلیتوں کے لیے قومی کمیشن مراد ہے؛

(ب) ”رکن“ سے کمیشن کا رکن مراد ہے اور اس میں نائب چیئر پرنس شامل ہے؛

(ج) اس ایکٹ کے اغراض کے لیے ”اقلیت“ سے ایسا فرقہ مراد ہے جسے مرکزی حکومت نے ایسا فرقہ قرار دیا ہے؛

(د) ”مقررہ“ سے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کی رو سے مقررہ مراد ہے۔

باب II

## قومی اقلیت کمیشن

### قومی اقلیت کمیشن کی تشکیل

- 3-(1) مرکزی حکومت اس ایکٹ کے تحت اس کو تقویض کئے جانے والے اعتیارات کے استعمال اور سوپنے جانے والے کارہائے متعصبی کی انجام دہی کے

(\*) سورجہ 17 مئی 1993ء کے ہالوئی حکم 37 (غیر معمولی) کے ذریعہ تاریخ 17 مئی 1993ء سے نافذ۔

لیے ایک ادارہ تشكیل دے گی جو قومی اقیقت کمیشن کہلاتے گا۔

- (2) کمیشن ایک چیئر پرن ایک نائب چیئر پرن اور پانچ اراکین پر مشتمل ہو گا جنہیں مرکزی حکومت ممتاز، قابل اور دیانتدار اشخاص میں سے نامزد کرے گی: بشرطیکہ پانچ اراکین جن میں چیئر پرن بھی شامل ہے اقیقت فرقوں میں سے ہوں گے۔

### چیئر پرن اور اراکین کی میعادِ عہدہ اور شرائط ملازمت

4-(1) چیئر پرن اور ہر رکن اپنا عہدہ سنبھالنے کی تاریخ سے تین سال کی مدت تک عہدہ پر فائز رہے گا۔

(2) چیئر پرن یا کوئی رکن مرکزی حکومت کے نام اپنے دستخط سے تحریری طور پر چیئر پرن، یا جیسی کہ صورت ہو، رکن کے عہدہ سے کسی بھی وقت استغفار دے سکے گا۔

(3) مرکزی حکومت ضمن (2) میں محوالہ کسی شخص کو چیئر پرن یا رکن کے عہدہ سے ہٹا سکے گی اگر ایسا شخص۔

(الف) بے ارادیواليہ ہو جائے؛

(ب) کسی ایسے جرم کے لیے سزا ایاب قرار دیا جائے اور اسے قید کی سزا ہو جائے جس میں مرکزی حکومت کی رائے میں اخلاقی گروٹ شامل ہو؛

(ج) محبوط الحواس ہو جائے اور مجاز عدالت نے اسے ایسا قرار دیا ہو؛

(د) کام کرنے سے انکار کر دے یا کام کرنے کے قابل نہ رہ جائے؛

(ه) کمیشن سے عدم حاضری کی رخصت لیے بغیر کمیشن کی تین متواتر نشتوں سے غیر حاضر ہے؛

(و) اس نے مرکزی حکومت کی رائے میں چیئر پرن یا رکن کی حیثیت کا اس قدر ناجائز استعمال کیا ہو کہ اس شخص کو عہدہ پر برقرار رکھنا اقیتوں کے مفاد یا مفاد

عامہ کے لیے نقصان دہ ہو:

شرطیکہ اس فقرہ کے تحت کسی شخص کو ہٹایا نہیں جائے گا جو کہ اس شخص کو اس سلسلے میں سے جانے کا موقع دیا جائے۔

(4) چیئر پرن اور اراکین کو واجب الادا مشاہرے اور الاؤنس اور دیگر شرائط ملازمت ایسی ہوں گی جو مقرر کی جائیں۔

### کمیشن کے افران اور دیگر ملازمت میں

5-(1) مرکزی حکومت کمیشن کو ایک سیکریٹری اور دیگر ایسے افران و ملازم میں مہیا کرے گی جو اس ایک کے تحت کمیشن کے کارہائے منصبی کی بہترانجام وہی کے لیے ضروری ہوں۔

(2) کمیشن کے اغراض کے لیے مقرر کیے جانے والے افران اور دیگر ملازم میں کوادا کیے جانے والے مشاہرے اور الاؤنس نیز دیگر شرائط ملازمت ایسی ہوں گی جو مقرر کی جائیں۔

### مشاہرے اور الاؤنس گرانٹ سے ادا ہوں گے

6- چیئر پرن اور اراکین کوادا ہونے والے مشاہرے اور الاؤنس نیز انتظامی اخراجات جن میں دفعہ 5 میں محوالہ افران اور دیگر ملازم میں کو واجب الادا مشاہرہ الاؤنس اور پیش بھی شامل ہے، دفعہ 10 کے ضمن (1) میں محوالہ گرانٹ سے ادا ہوں گے۔

### خالی جگہوں وغیرہ سے کمیشن کی کارروائی کا کالعدم نہ ہونا

7- کمیشن کے کسی فعل یا کارروائی پر محض اس بنا پر اعتراض نہیں کیا جائے گا اس کا عدم نہ ہو گی کہ کمیشن میں کوئی جگہ خالی تھی یا اس کی تشکیل میں کوئی نقص تھا۔

## کمیشن کا طریقہ کار منصیط کرنا

- (1) کمیشن بوقت ضرورت ایسے وقت پر اور ایسی جگہ پر اپنا اجلاس کرے گا جو جیسے پرمنٹ ملکی سمجھے۔  
 (2) کمیشن کے تمام احکام اور فیصلوں کی توثیق سیکریٹری یا کمیشن کا دیگر کوئی ایسا افسر کرے گا جسے سکریٹری نے اس سلسلہ میں باضابطہ اختیار دیا ہو۔

### باب III

## کمیشن کے کارہائے منصی

### کمیشن کے کارہائے منصی

- (1) کمیشن حسب ذیل تمام کارہائے منصی یا کوئی کارمنصی انجام دے گا یعنی کہ:-

(الف) یونین اور ریاستوں کے تحت اقلیتوں کی ترقی کی پیش رفت کا جائزہ لینا؛

(ب) پارلیمنٹ اور ریاستی قانون ساز مجلس کے وضع کیے گئے قوانین اور آئینیں میں فراہم کیے گئے تحفظات کی کارگزاری کی رہنمائی کرنا؛

(ج) مرکزی حکومت یا ریاستی حکومتوں کے مفادات کے تحفظ کے تحفظات کی موثر عمل آوری کے لیے سفارشات پیش کرنا؛

(د) اقلیتوں کی حقوق اور تحفظات سے محرومی کی نسبت مخصوص شکایات کی جانچ پر تال کرنا اور ایسے امور کو متعلقہ حکام کے ساتھ اٹھانا؛

(ه) اقلیتوں کے خلاف کسی امتیاز سے پیدا شدہ مسائل کے لیے مطالعے کرونا اور ان کے مدارک کے لیے اقدام کی سفارش کرنا؛

(و) اقلیتوں کی سماجی و اقتصادی نیز تعلیمی ترقی سے متعلق امور پر مطالعہ، تحقیق اور تجزیہ عمل میں لانا؛

(ز) کسی اقلیت کی نسبت مرکزی حکومت یا ریاستی حکومتوں کے اٹھائے جانے والے مناسب اقدام تجویز کرنا؛

(ح) اقلیتوں سے متعلق کسی معاطلے بالخصوص انہیں درپیش مشکلات پر میعادی یا خصوصی روپورثیں مرکزی حکومت کو پیش کرنا؛

(ط) کوئی دیگر امر جو مرکزی حکومت اسے رجوع کرے۔

- (2) مرکزی حکومت ضمن (1) کے فقرہ (ج) میں محو لئے سفارشات ایک یادداشت کے ساتھ پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان کے سامنے پیش کروائے گی جس میں یونین سے متعلق سفارشات پر کی گئی یا کی جانے والی کارروائی کی وضاحت ہو نیز ان سفارشات میں سے کسی سفارش کو اگر کوئی ہو منظور نہ کرنے کے وجہات بھی درج ہوں۔

- (3) جب ضمن (1) کے فقرہ (ج) میں محو لئے کسی سفارش یا اس کے کسی حصہ کا تعلق کسی ریاستی حکومت سے ہو تو کمیشن ایسی سفارش یا اس کے ایسے حصہ کی ایک نقل ریاستی حکومت کو ارسال کرے گا جو اسے ریاستی قانون سازی کے سامنے ایک یادداشت کے ہمراہ پیش کروائے گی جس میں ریاست سے متعلق سفارشات پر کی جانے والی کارروائی کی وضاحت ہو نیز ایسی سفارش یا حصہ، اگر کوئی ہو، کو منظور نہ کرنے کے وجہات درج ہوں۔

- (4) کمیشن کو ضمن (1) کے فقرہ جات (الف)، (ب) اور (د) میں منزد کرہ کارہائے منصی میں سے کسی کا حصہ کو انجام دیتے وقت کسی مقدمہ کی ساعت کرنے میں دیوانی عدالت کے تمام اختیارات حاصل ہوں گے بالخصوص حسب ذیل امور کی نسبت یعنی کہ:-

(الف) بھارت کے کسی حصے سے کسی شخص کو طلب کرنا اور اسے حاضر کروانا نیز اس سے حلف پر بیان لینا؛

(ب) کسی دستاویز کے انکشاف اور پیش کیے جانے کا حکم دینا؛

(ج) بیان حلقوی پر شہادت لینا؛

(د) کسی عدالت یادفتر سے کوئی سرکاری ریکارڈ یا اس کی نقل طلب کرنا؛

(ه) گواہوں کے بیانات لینے اور دستاویزات کے ملاحظے کے لیے کمیشن جاری کرنا؛

(و) کوئی دیگر امر جو مقرر کیا جائے۔

## باب IV

### ماليات، حسابات اور آڈٹ

#### مرکزی حکومت کی گرانٹ

- 10-(1) مرکزی حکومت پارلیمنٹ کی اس بارے میں بذریعہ قانون باضابطہ تخصیص کے بعد کمیشن کو گرانٹ کی شکل میں زرندگی ایسی رقم ادا کرے گی جنہیں مرکزی حکومت اس ایکٹ کے اغراض کے لیے استعمال کرنا ٹھیک سمجھے۔
- (2) کمیشن ایسی رقم اس ایکٹ کے تحت کارہائے منصبی کی انجام دہی کے لیے خرچ کر سکے گا جنہیں وہ ٹھیک سمجھے اور ایسی رقم میں (1) میں محوالہ گرانٹ میں سے قبل ادا اخراجات متصور ہوں گی۔

#### حسابات اور آڈٹ

- 11-(1) کمیشن مناسب حسابات اور دیگر متعلقہ کاغذات مرتب کرے گا اور حسابات کا سالانہ گوشوارہ ایسے فارم میں تیار کرے گا جو مرکزی حکومت بھارت کے کمپڑ اور آڈیٹر جزل کے مشورہ سے مقرر کرے۔
- (2) کمیشن کے حسابات کا آڈٹ کمپڑ اور آڈیٹر جزل ایسے وقوف پر کرے گا جن کی وہ صراحة کرے، اور ایسے آڈٹ کے سلسلے میں کیے گئے کوئی بھی اخراجات کمیشن کی طرف سے کمپڑ اور آڈیٹر جزل کو واجب الادا ہوں گے۔
- (3) کمپڑ اور آڈیٹر جزل اور اس کے اس ایکٹ کے تحت کمیشن کے حسابات کا آڈٹ کرنے کے سلسلے میں مقرر کیے گئے کسی شخص کو ایسے آڈٹ کے سلسلے میں وہی حقوق اور مراجعات اور اختیارات حاصل ہوں گے جو کمپڑ اور آڈیٹر جزل کو سرکاری حسابات کا آڈٹ کرنے کے سلسلے میں بالعموم حاصل ہیں اور اسے بالخصوص کھاتے، حسابات متعلقہ ووچ اور دیگر دستاویزات و کاغذات طلب کرنے اور نیز کمیشن کے دفاتر کا معایینہ کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

#### سالانہ رپورٹ

- 12- کمیشن ایسے فارم میں اور ایسے وقت پر جس کی صراحة کی جائے، ہر ماں سال کے لیے اپنی سالانہ رپورٹ تیار کرے گا جس میں گذشتہ ماں سال کے دوران اپنی سرگرمیوں کی پوری تفصیل درج ہو اور اس کی ایک نقل مرکزی حکومت کو بھیج گا۔

#### سالانہ رپورٹ اور آڈٹ رپورٹ کا پارلیمنٹ کے سامنے پیش کیا جانا۔

- 13- مرکزی حکومت سالانہ رپورٹ نیز اس میں مندرج سفارشات پر کی گئی کارروائی کی یادداشت، جہاں تک ان کا تعلق مرکزی حکومت سے ہو اور ایسی سفارشات میں سے کسی سفارش کو منظور نہ کرنے کی وجہات کے سمیت نیز آڈٹ رپورٹ ان کے موصول ہونے کے بعد جتنی جلد ممکن ہو سکے پارلیمنٹ کے ہر ایوان کے سامنے پیش کروائے گی۔

## باب V

### متفرق

#### کمیشن کا چیئر پرسن، ارکین اور عملہ سرکاری ملازم ہوں گے۔

- 14- کمیشن کا چیئر پرسن، ارکین اور ملازم مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 21 کے معنوں میں سرکاری ملازم متصور ہوں گے۔

## قواعد بنانے کا اختیار

- (1) مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اعلان نامے کے ذریعے اس ایکٹ کی توضیعات کے عمل درآمد کے لیے قواعد بنائے گئے۔
- (2) خاص طور پر اور متذکرہ اختیارات کی عوامیت کو مضرت پہنچائے بغیر ایسے قواعد کی رو سے حسب ذیل امور یا ان میں سے کسی امر کی نسبت توضیع کی جاسکے گی، یعنی کہ:-
- (الف) دفعہ 4 کے ضمن (5) کے تحت چیئر پر سن اور ارکین نیز دفعہ 5 کے ضمن (2) کے تحت افسران اور دیگر ملازمین کو واجب الادا مشاہرے اور الاؤنس نیز دیگر شرائط ملازمت؛
- (ب) دفعہ 9 کے ضمن (4) کے فقرہ (و) کے تحت کوئی دیگر امر؛
- (ج) فارم جس میں دفعہ 11 کے ضمن (1) کے تحت حسابات کا سالانہ گوشوارہ رکھا جائے گا؛
- (د) فارم جس میں اور وقت جس پر دفعہ 12 کے تحت سالانہ رپورٹ مرتب کی جائے گی؛
- (ه) کوئی دیگر امر جو مقرر کیا جانا ہو یا مقرر کیا جائے۔
- (3) اس ایکٹ کے تحت بنا یا ہوا ہر ایک قاعدہ بنائے جانے کے بعد جس قدر جلد ہو سکے تھے میں دن کی مجموعی مدت تک پارلیمنٹ کے ہر ایوان میں جب اس کا اجلاس جاری ہو رکھا جائے گا اور یہ مدت ایک ہی اجلاس یا دو یا زائد یکے بعد دیگرے آنے والے اجلاسوں کے دوران ہو سکتی ہے اور اگر اس اجلاس کے، جس میں وہ اس طرح رکھا گیا ہو یا فوراً بعد ہونے والے اجلاس کے منقضی ہونے سے قبل دونوں ایوان اس قاعدے میں کسی قسم کا رد و بدل کرنے پر اتفاق کریں یا دونوں ایوان متفق ہوں کہ اس قاعدے کو نہ بنانا چاہیے تو اس کے بعد وہ قاعدہ ایسی رو و بدل کی ہوئی صورت میں موثر ہو گایا کوئی اثر نہ رکھے گا، جیسی کہ صورت ہو، تاہم ایسی کوئی ترمیم یا کالعدمی اس قاعدے کے تحت اقبال کیے گئے کسی امر کے جواز کو مضرت نہ پہنچائے گی۔

## مشکلات رفع کرنے کا اختیار

- (1) اگر اس ایکٹ کی توضیعات کو موثر بنانے میں کوئی مشکل پیش آئے تو مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں شائع حکم کے ذریعے ایسی توضیعات بنائے گی جو اس ایکٹ کی توضیعات کے نقیض نہ ہوں اور جو ایسی مشکل کو رفع کرنے کے لیے ضروری یا قرین مصلحت دکھائی دیں:
- بشر طیکہ اس ایکٹ کے نفاذ کی تاریخ سے دو سال کی مدت منقضی ہونے کے بعد ایسا کوئی حکم صادر نہیں کیا جائے گا۔
- (2) اس دفعہ کے تحت صادر کیا گیا ہر حکم اس کے صادر کیے جانے کے بعد حقنی جلد ممکن ہو سکے پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان کے سامنے رکھا جائے گا۔